



نیتی آیوگ

# نیتی آیوگ کے ذریعے صحت اور تعلیم کے شعبے میں تغیراتی تبدیلی لانے کے لیے تین ریاستوں کا انتخاب

Posted On: 15 JUN 2017 11:58AM by PIB Delhi

نئی دہلی، 15 جون: نیتی آیوگ نے اے ایم سماجی شعبوں میں تغیراتی تبدیلی لانے کی ایک انوکھی پل شروع کی ہے۔ ایس اے ٹی ایچ (م۔ گیر عمل برائے تبدیلی انسانی سرمایے) کے تحت نیتی آیوگ اور اس کے شریک کار نالج پارٹنرس نے ر ایک شعبے کے لیے تین ریاستوں کو تکنیکی اور نفاذ سے متعلق امداد فرا۔ م کریں گے۔ نیتی آیوگ کے ژکن جناب بیپک دیب رائے، سی ای او، امیتابھ کانت، مشیر نیتی آیوگ اور صحت اور تعلیم کی وزارت کے نمائندگان نے اپنے دو دن، اس طرح صرف کیے کہ ان کا استعمال 14 ریاستوں کی جانب سے پیش کرد۔ پرنٹیشن کا جائزہ اور تجزیہ کرنے کے لیے استعمال کیا۔ ی تجزیہ دو سماجی شعبوں کے سلسلے میں کیا گیا۔ جن ریاستوں نے اس سلسلے میں اپنے ذریعے کی گئی پل قدمیوں کا گوشوارہ پیش کیا نیز اپنی جانب سے ی دعویٰ بھی پیش کیا ہے کہ ان یں نیتی آیوگ کی جانب سے اس پروگرام کے تحت ادارہ جاتی تعاون فرا۔ م کرنے کے لیے کیوں اور کس بنیاد پر منتخب کیا جانا چاہئے۔

سماجی شعبے میں تغیراتی تبدیلی کی رفتار بہت مدہم ہے، جبکہ بنیادی دھانچے کے شعبے میں ی رفتار نسبتاً تیز ہے۔ متعلقہ موضوعات، کثیر پل لوئی اور دقیق یں اور اس سلسلے میں حکمرانی اور انسانی وسائل کی صلاحیت سازی دونوں چیزیں ی درکار یں۔ نیتی آیوگ نے اس چنوتی کا سامنا کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس سلسلے میں ی بھی طے کیا ہے کہ ایک مدت کے اندر نتیجہ خیزی پر مبنی طریقہ کار اپناکر ریاستوں کی مدد کی جائے۔ ریاستوں کے حتمی انتخاب کے بعد حکمرانی کے ڈھانچوں میں اثر انگیزی اور ا۔ لیت لانے اور سروس ڈلیوری کے لیے ایک پروگرام منیجمنٹ یونٹ قائم کی جائے گی جو ریاستی سطح پر 30 یوں کے لیے دستیاب یوگی۔ توقع کی جاتی ہے کہ 36 م یوں کے دوران مقتدر تھنک ٹینک کی مدد سے خصوصی توجہ کے نتیجے میں ایک واضح تغیراتی عمل وقوع پذیر یوگا اور دیگر ریاستوں کے لیے ایک قابل عمل نمونہ بھی پیش کیا جاسکے گا۔

صحت کے شعبے میں پانچ ریاستوں کو علیحدہ کیا گیا ہے اور ان میں سے تین ریاستوں کو حتمی طور پر منتخب کیا جائے گا۔ ان پانچ ریاستوں میں اتر پردیش، ب۔ اڑ، آسام، کرناٹک اور گجرات کے نام شامل یں۔ اسی طریقے سے تعلیم کے شعبے میں علیحدہ کی گئی ریاستوں میں مدھیہ پردیش، اڈیشہ، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ اور آندھرا پردیش کے نام شامل یں۔ مذکورہ دونوں میں ریاستوں کو ایک معینہ مدت کے اندر اپنی شراکت داری کے حتمی انتخاب کے لیے حکمرانی کی اصلاحات اور نتائج کی ب۔ م رسانی کے ذریعے اپنی ا۔ لیت ثابت کرنی یوگی۔ واضح رہے کہ مجوزہ طور پر نیتی آیوگ ریاستوں اور نالج پارٹنر کی ی شراکت داری چنوتی بھری اور اولوالعزم ہے، کیونکہ تعلیم اور صحت کے مختلف اشاریے اور کسوٹیاں پبلک ڈومین کے اندر آتی یں، یعنی ر چیز عوام الناس کے علم میں ہے۔ تمام شراکت داروں پر ایم او یو یعنی مفاد متی عرضداشت پر دستخط کرنے کی تاریخ سے اس بات کے لیے سخت دباؤ عائد یو جائے گا کہ و اس سلسلے کی اصلاحات یا اعمال کا آغاز کریں جو تعلیم اور تدریسی نتائج میں واضح تبدیلیاں لاسکیں۔

ی پل قدمی اپنے فلسفیانہ پل کو کے لحاظ سے بھی دلچسپ ہے، کیونکہ ی امداد با۔ می پر مبنی وفاقیہ کی حقیقت کا ایک نیا زاویہ پیش کرتی ہے۔ اس کے تحت نیتی آیوگ اور اس کے نالج پارٹنرس صرف پالیسی ان پٹ ی فرا۔ م یں کریں گے بلکہ سرگرمی کے ساتھ اپنی سفارشات کے نفاذ کی کوشش بھی کریں گے اور اس میں معاون رہیں گے۔ اب حکمرانی سے متعلق ع۔ د بندیوں کے سلسلے میں جس قدر سرعت سے عمل یوگا اسی کی بنیاد پر مذکورہ تینوں ریاستوں کا انتخاب ر ایک شعبے میں متوقع ہے اور ی تمام تر عمل، ما۔ جولائی 2017ء دوران مکمل یو جائے گا۔

( م ن - ن ر - 15.06.2017 )

U - 2745

WC :685

(Release ID: 1492848) Visitor Counter : 2

